## سوال

(45)عطیہ میں ترجیح

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا خاندان کے سربراہ کےلئے یہ جائز ہے کہ وہ بعض ورثاء کو بعض پر ترجیح دے ؟ امید ہے رہنمائی فرمائیں گے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

انسان کےلئے یہ جائز ہے کہ وہ حالت صحت و تندرستی میں بعض وارثوں کو بعض پر ترجیح دے لیکن اولاد میں سے کسی کو ایک دوسرے پر ترجیح نہیں دے سکتا ہاں البتہ بیٹے کو بیٹی پر ترجیح دیتے ہوئے دوگنا دے سکتا ہے کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے :

''فاتقوا اللہ واعدلوا بين أولادكم '' ( صحيح البخاري)

''اللہ سے ڈرو اور اپنی اولاد میں عدل کرو۔''

لہٰذا اگر کوئی اپنے ایک بیٹے کو سو درہم دے تو واجب ہے کہ باقی سب کو بھی سو سو درہم اور بیٹیوں کو پچاس پچاس درہم دے یا پہلے بیٹے سے بھی واپس لے لے اگر بیٹے پٹاں سن رشد کو پہنچے ہوئے ہوں اور وہ اپنے باپ کو کسی ایک بچے کو ترجیح دینے کی اجازت دے دیں تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں لیکن یاد رہے کہ یہ حکم نفقہ غیر واجب کےلئے ہے جہاں تک نفقہ واجب کا تعلق ہے تو وہ ہر ایک کو اس کے حق کے مطابق دیا جائے گا مثلاً اس کا ایک بیٹا شادی کے قابل ہے اور یہ اسے شادی کا خرچ اور مہر وغیرہ دیتا ہے تو اس کے یہ معنی نہیں کہ جس قدر اس نے اپنے بیٹے کی شادی پر خرچ کیا ہے، اسی قدر وہ اپنے دیگر بچوں کو بھی دے کیونکہ یہ خرچ تو نفقہ ہے، اس مناسبت سے میں یہاں ایک مسئلہ کی طرف توجہ بھی مبذول کرانا چاہتا ہوں، وہ یہ کہ بعض لوگ ازارہ جہالت اس طرح کرتے ہیں کہ اگر انہوں نے بالغ بیٹے کی شادی پر خرچ کیا ہے تو وہ اپنے چھوٹے بچوں کےلئے یہ وصیت کر دیتے ہیں کہ ان کی وفات کے بعد ان کو بھی اتنی زیادہ رقم دی جائے تو یہ جائز نہیں کیونکہ یہ توارث کےلئے وصیت ہے اور وارث کےلئے وصیت حرام ہے کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے :

''إن اللہ قد أعطى ذي حق حقه فلا وصية لوارث '' ( سنن أبي داود)

''اللہ تعالیٰ نے ہر حق دار کو اس کا حق عطا فرما دیا ہے لہٰذا وارث کےلئے وصیت نہیں ہے ۔''

اور اگر وہ یہ کہے کہ میں نے ان کےلئے یہ وصیت اس لئے کی ہے کہ میں نے ان کے دوسرے بھائیوں کی شادی پر اتنی ہی رقم خرچ کی ہے تو ہم یہ عرض کریں گے کہ اگر یہ چھوٹے بچے

بالغ ہوکر آپ کی زندگی میں شادی کے قابل ہوجائیں تو بے شک ان کی شادی پر اسی قدر خرچ کردیں جس قدر ان کے دیگر بھائیوں کی شادی پر خرچ کیا ہے اور اگر وہ آپ کی زندگی میں شادی کی عمر کو نہ پہنچیں تو پھر بعد از وفات ان کی شادی کرنا آپ پر واجب نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

**ج3ص47**